42532 ـ طلاق سے قبل بیوی کو حقوق سے دستبردار ہونے پر مجبور کرنا جائز نہیں

سوال

طلاق سے قبل بیوی کو حقوق سے دستبردار ہونے پر مجبور کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند كے ليے جائز نہيں كہ وہ ببيوى كى رضامندى و خوشى كے بغير اس كا مال ركھ لے، اور مہر بھى بيوى كے مال ميں شامل ہوتا ہے، ليكن اگر بيوى كوئى واضح فحش اور بے حيائى والا كام كرے تو پھر ہو سكتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

ہاں اگر وہ اپنى خوشى سے كچھ مہر چھوڑ ديں تو اسے شوق سے خوش ہو كر كھا لو النساء (4).

اور ايك مقام پر اللہ رب العزت كا فرمان ہے:

اور انہيں اس ليے روك نہ ركھو كہ جو تم نے انہيں دے ركھا ہے، اس ميں سے كچھ لے لو، ہاں يہ اور بات ہے كہ وہ كھلى برائى اور بےحيائى كريں النساء (19).

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اس پر متفق ہيں كہ عورت كا مال لينا منع ہے، الا يہ كہ بيوى كى جانب سے نافرمانى اور ترفع ہو اور وہ زندگى خراب كرنے كا باعث بن رہى ہو.

ابن منذر رحمہ اللہ نے نعمان سے بيان كيا ہے كہ:

" جب ظلم و ستم اور ترفع خاوند كى جانب سے ہو تو بيوى خلع حاصل كر لے يہ جائز ہے اور جارى ہوگا، اور خاوند گنہگار ہوگا، اس نے جو كچھ كيا ہے وہ اس كے ليے حلال نہيں اور اس نے جو كچھ ليا ہے اسے واپس كرنے پر مجبور نہيں كيا جائيگا.

ابن منذر كہتے ہيں:

" اس کا یہ قول کتاب کے ظاہر کے خلاف ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ سنت کے بھی خلاف ہے، اور پھر عام اہل علم کے اجماع کے بھی خلاف ہے "

دیکھیں: المغنی (3 / 137).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" چنانچہ مرد کے لیے عورت کو روک کر رکھنا جائز نہیں کہ وہ اسے روک کر تنگ کرے تا کہ وہ خاوند کو مہر کا کچھ حصہ واپس کر دے، اور نہ ہی وہ اس لیے اسے مار سکتا ہے.

لیکن اگر بیوی کوئی واضح برائی اور بےحیائی کا کام کرتی ہے تو پھر خاوند کو روک کر رکھنے کا حق حاصل ہے تا کہ وہ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے فدیہ دے، اور خاوند کو مارنے کا بھی حق حاصل ہے.

یہ اس وقت ہے جب بندے اور اللہ کے مابین معاملہ ہو، اور عورت کے گھر والوں کو چاہیے کہ وہ حق کو دیکھ کر اس کے مطابق عمل کریں جس کے ساتھ حق ہو اس کی مدد کریں، اگر واضح ہو کہ عورت نے اللہ کی حدود پامال کی ہیں اور خاوند کے بستر کو گندا کر کے خاوند کو اذیت و تکلیف سے دوچار کیا ہے تو عورت ظالم ہے اور زیادتی کرنے والی ہے تو وہ خاوند کو فدیہ دے کر اپنی جان چھڑائے " اھـ

دیکھیں: مجموع الفتاوی (32 / 137).

فرمان باری تعالی:

اور تم انہیں اس لیے روک کر نہ رکھو کہ انہیں جو کچھ دے رکھا ہے اس میں کچھ لے لو، ہاں یہ اور بات ہے کہ اگر وہ واضح اور کھلی برائی اور بےحیائی والا کام کریں النساء (19).

اس میں بے حیائی اور فحش کام سے مراد زنا اور عدم عفت اور سوء معاشرت ہے مثلا فحش کلام اور خاوند کو اذیت و تکلیف دینا "

دیکھیں: تفسیر السعدی (242).

واللہ اعلم .